SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
May 18, 2026

SECP Issues Digital Finance Licenses, Reduces Licensing Backlog

ISLAMABAD, May 18: The Securities and Exchange Commission of Pakistan has taken major steps to promote innovation and digital transformation in Pakistan’s financial sector by issuing the country’s first Shariah-compliant digital general takaful operator license to First Digital Takaful Company Limited and the first Digital Investment Advisory Services license to Wealthbridge Management Limited.

The SECP also licensed Punjab Life Insurance Limited as Pakistan’s first provincial government-owned life insurance company for the Punjab Health Initiative Program.
During the last three months, since the new management took charge, the SECP has significantly reduced the pending application backlog despite operational challenges. The Commission had 729 outstanding licensing applications, while another 414 fresh applications were received during the period, taking the total caseload to 1,143 applications.

Out of these, 510 applications were disposed of, reducing the pending cases to 633. The disposed applications included 84 license applications, 20 prior permissions, 53 approvals for Boards of Directors and CEOs, 264 license renewals, seven share transfer cases, and 45 other approvals, while 37 cases were closed due to withdrawal, lack of response from applicants, or non-fulfillment of regulatory requirements.

As part of these reforms, the cumbersome requirement of prior security clearance for foreign individuals applying for licenses is being removed. The SECP is also rationalizing documentary requirements for Section 42 companies to facilitate the non-profit sector and improve the incorporation process.

The reforms are part of the SECP’s broader strategy to modernize Pakistan’s financial regulatory framework, facilitate innovation, encourage foreign participation, and strengthen digital regulatory infrastructure.

ڈیجیٹل فنانس کے شعبے میں لائسنسنگ کا اجراء، زیر التواء درخواستوں میں نمایاں کمی

اسلام آباد، 18 مئی: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے صارفین کو ڈجیٹل ذرائع سے فنانشل سروسز کی فراہمی کو فروغ دینے کے پیش نظر مختلف ڈیجیٹل مالیاتی سروسز کے لائسنس جاری کیے ہیں۔ اس سلسلے میں ملک کا پہلے ڈیجیٹل جنرل تکافل کا لائسنس فرسٹ ڈیجیٹل تکافل کمپنی لمیٹڈ کو جاری کیا گیا ہے جبکہ ڈیجیٹل انویسٹمنٹ ایڈوائزری سروسز کا پہلا لائسنس ویلتھ برج مینجمنٹ لمیٹڈ کو جاری کیا گیا ہے۔

ایس ای سی پی نے پنجاب ہیلتھ ایٹو پروگرام کے لیے پنجاب لائف انشورنس لمیٹڈ کو پہلی صوبائی حکومت کی ملکیت میں لائف انشورنس کمپنی کا لائسنس بھی جاری کیا گیا ہے۔

گزشتہ تین ماہ کے دوران ، ایس ای سی پی کے نئے چئیرمین ڈاکٹر کبیر سدھو کے چارج سنبھالنے کے بعد، ایس ای سی پی نے لائسنس کی زیر التواء درخواستوں میں نمایاں پیش رفت کرتے ہوئے 510 درخواستوں کو نمٹا دیا ہے ۔ فروری کے مہینے میں ایس ای سی پی کے پاس 729 لائسنسنگ درخواستیں زیر التواء تھیں جبکہ اس عرصے کے دوران مزید 414 نئی درخواستیں موصول ہوئیں، جس سے مجموعی درخواستوں کی تعداد 1,143 ہو گئی۔

ایس ای سی پی کے لائسنسنگ کے محکمہ نے دو ماہ میں 510 درخواستوں کو نمٹایا ، جس کے بعد زیر التواء کیسز کی تعداد کم ہو کر 633 رہ گئی ہے۔ نمٹائی گئی درخواستوں میں 84 لائسنس کی درخواستیں، 20 پیشگی این او سی ، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹو افسران کی تقرریوں کی 53 درخواستوں کی منظوریا ں، 264 لائسنسوں کی تجدید، سات شیئر ٹرانسفر کیسز اور 45 دیگر منظوریوں شامل تھیں۔ اس دوران 37 کیسز درخواست گزاروں کی عدم دلچسپی یا ریگولیٹری تقاضے پورے نہ کرنے کی بنیاد پر خارج کر دئے گئے ۔

چئیرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر سدھو کی تمام تر توجہ کمیشن کے مختلف ڈیپارٹمنٹ میں جمع بیک لاگ کو ختم کرنے پر ہے۔ اس سلسلے میں ڈیپارٹمنٹ میہں داخلی اصلاحات کی گئیں اور ڈیپارٹمنٹ کو درخواستوں کو نمٹانے کے واضح ٹارگٹ دئے گئے ہیں۔

ریگولیٹری پراسیسنگ کو اسان بنانے کے لیے غیر ملکی افراد کے لیے لائسنس درخواستوں پر پیشگی سکیورٹی کلیئرنس کی پیچیدہ شرط کو ختم کیا جائے گا، تاہم ایسے غیر ملکی ڈائریکٹرز کو لائسنس کا مشروط اجراء کیا جائے گا۔ اسی طرح غیر منافع بخش تنظیموں کے لائسنس کے لیے ریگولیٹری اور دستاویزی تقاضوں کو بھی آسان بنایا جا رہا ہے تاکہ نان پرافٹ سیکٹر میں رجسٹریشن کا عمل مزید بہتر بنایا جا سکے۔

یہ اصلاحات پاکستان کے نان بینکنگ مالیاتی سیکٹر کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے ، مالیاتی شمولیت کے فروغ، غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور ڈیجیٹل ریگولیٹری انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی وسیع تر اصلاھات کا حصہ ہیں۔